الدیوبندیت

حافظ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی

مکتبہ فکر رضا کھیوڑہ

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب ———— الدیوبندیت

افادات ———— —— حافظِ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی

ترتیب ———— مولانا محبوب احمد اشرفی

ضخامت ———— 260 صفحات

اشاعت ———— جون 2001ء

تعداد ———— گیارہ سو

ناشر ———— احمد حبیب ملک

ملنے کا پتہ

مکتبہ فکرِ رضا

نورانی محلہ کھیوڑہ ضلع جہلم

فہرست

توجہ خاص اللہ عزوجل ہی کی طرف ہے اور یہ دولت صرف سعادتمندوں کو نصیب ہوتی ہے۔ دیوبندیوں کی آنکھوں پر تو شرک کی پٹی بندھی ہے اس لیے وہ اس نعمت سے محروم ہیں۔ حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب انتباہ میں نقل فرماتے ہیں۔

حضرت سلطان الموحدین برہان العاشقین حجۃ المتکلمین شیخ جلال الحق والشرع والدین مخدوم مولانا قاضی خاں یوسف ناصحی قدس سرہ العزیز چنیں میفرمودند کہ صورت مرشد کہ ظاہر دیدہ می شود مشاہدہ حق سبحانہ تعالےٰ است درپردہ آب وگل واما صورت مرشد کہ در خلوت نمودار می شود آں مشاہدہ حق تعالےٰ است بے پردہ آب وگل کہ ان اللہ خلق آدم علےٰ صورۃ الرحمٰن من رانی فقد رای الحق ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ درحق او درست است۔

حضرت سلطان الموحدین برہان العاشقین حجۃ المتکلمین شیخ جلال الدین مخدوم قاضی خاں یوسف ناصحی فرماتے ہیں کہ مرشد حق کی صورت جو ظاہر میں دیکھی جاتی ہے۔ یہ اس جسم خاکی کے پردہ میں حق سبحانہ وتعالیٰ کا مشاہدہ ہے اور مرشد کامل کی وہ صورت جو خلوت میں نمودار ہوتی ہے وہ بے پردہ حق تعالیٰ کا مشاہدہ ہے۔ بے شک اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو صورت رحمٰن پر پیدا کیا۔ ومن رانی فقد رئی اس کے حق میں درست ہے

دیوبندیو دیکھا چلا کچھ پتہ یہ ہے صورت شیخ کہ وہ جلوۂ الٰہی ہے چہ جائیکہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا تصور آپ کی صورت مبارک اس کے لیئے تو خود حضور کا ارشاد ہے۔ من رانی فقد رئی الحق جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔ ان کے تصور کو اس طرح مسخ کرنا باطل معنی پہنا کر خدا سے جدا کرنا اور دیوبندی حتیٰ لگانا حتیٰ کہ توجہ الی اللہ سے بھی خالی کر کے

اور پھیر کر۔ یہ صوفیا کرام کو مشرک بنانا ان کے کلام کو مسخ کرنا ان سے عوام کو بدعقیدہ کرنا نہیں تو اور کیا ہے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم قدرت وتجلیات الٰہی کا آئینہ ہیں۔ فرمان مصطفےٰ حق ہے۔ حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ حدیث کریم کا ترجمہ کرتے ہیں ؎

گفت من آئینہ ام مصقول دوست
ترک وہندو درمن کہ آں بیند کہ اوست

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ رب العزت کی ذات کا صفی آئینہ ہوں۔ مومن اور کافر مجھ میں وہی دیکھتا ہے جو وہ ہے۔ چونکہ دیوبندی حضور کے تصور کو منافی توحید سمجھتے ہیں۔ اسی لیے حتیٰ لگا دیا مگر اہل سنت یوں ایمان رکھتے ہیں ؎

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں اللہ اللہ
یاد آتا ہے خدا دیکھ کے صورت تیری

صورت زیبائے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تو مظہر ذات الٰہی ومشیع تجلیات ربانی ہے۔ اسی جلوۂ الٰہی کے مشاہدہ کے لیئے اس صورت زیبا کو شغل برزخ میں لایا جاتا ہے کہ وہ سعادت ابدی و دیدار الٰہی حاصل ہو اور حدیث وَاعبد اللہ کانک تراہ پر عمل ہو۔ اس پر دیوبندی حتیٰ لگا کر شغل برزخ کے وہ معنی تراشنا بددیانتی و فریب کاری ہے۔ لہٰذا وہ مکہ مدینہ کی مثال اور دیوبندی چال سب کافور ہوئی وہ سب کاروائی تو اسی پر مبنی تھی۔ کہ شغل برزخ اللہ عزوجل سے توجہ پھیر کر دوسری طرف دھیان جمانے کا نام ہے۔ اور یہ شغل برزخ دیوبندیوں کا ہے صوفیائے کرام کے شغل برزخ میں تو شیخ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت زیبا جمال الٰہی کا آئینہ ہے پھر توجہ پھیرنا کیسا بلکہ وہ عین توجہ الی اللہ ہے۔